بسم الله الرحمن الرحیم

مقدّس خون کو بہانا بند کرو... مقدّسات کی پامالی بند کرو

آخر کب تک چند گروہ راستے سے بھٹکے ہی رہیں گے، اپنی منزل سے دور اندھادھند چلتے جائیں گے اور اپنے مقصدِ حیات سے غافل رہیں گے۔ یہ گروہ نہیں جانتے کہ آخر یہ کیوں لڑ رہے ہیں؟ پلک جھپکنے میں ہی یہ اپنی بندوق کو دشمن کے سینے سے ہٹا کر اپنے مسلمان بھائی پر تان لیتے ہیں!

کیا یہ واقعی سچ ہے کہ کچھ افراد اب تک اس حقیقت سے بے خبر ہیں کہ مسلمانوں کے مابین کسی بھی قسم کے اندرونی لڑائی انقلابِ الشام کو فتح سے ہمکنار نہیں کرے گی بلکہ یہ صرف اور صرف مجرمانہ حکومت اور اس کی پشت پر موجود امریکہ کو ان کے مقصد میں مدد دے گی جو شام کے انقلاب کے خلاف ریشہ دوانیوں میں دن رات مصروف ہیں!

ایک مسلمان جو لا الہ الا اللہ پر یقین رکھتا ہو اپنے اندر آخر کس طرح اتنی جرات جمع کر لیتا ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو قتل کر دے جو اِسی کلمہ کی شہادت دینے والا ہے، جس کی جنگ بھی ایک ہی مقصد کے لئے ہے اور جو ایک ہی مورچے میں اِس کے ساتھ اپنے مشترکہ جانی دشمن کے خلاف مصروف جنگ ہے جو اِن کی موت کی منصوبہ بندی کر رہا ہے؟ کیا سرزمینِ شام میں اہلِ دانش کی قلّت ہے جس کے سبب جاہل افراد کو زمین پر فساد برپا کرنے اور مقدّس خون بہانے کا موقع میسّر آگیا ہے؟

اے سرزمینِ شام کے تمام جنگجو گروہوں کے مجاہدین!

یہ بات جان لو کہ تم ایک دوسرے کے خلاف نبرد آزما ہونے کے لئے نہیں نکلے تھے، نہ ہی تمہارا مقصد آپس میں تفرقہ پیدا کرنا تھا بلکہ تم تو اللہ کا نام سربلند کرنے کے لئے سڑکوں پر آئے تھے۔ اللہ کے نام کی بالادستی تمہارے اِن اعمال کے باعث نہیں ہوگی۔ اللہ کے نام کی برتری قائم کرنے کے لیے تمہیں اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کرنا ہوگا، موجودہ حکومت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ہوگا اور اللہ سبحان و تعالیٰ کی شریعت کے مطابق حکومت قائم کرنی ہوگی۔ تم سب یہ جان لو کہ تم شام کے انقلاب کے محافظ ہو۔ اگر تم نے اس امانت کو فراموش کر دیا، اپنے مقصد سے بھٹک گئے اور اپنے لوگوں کو تنہا کر دیا تو یہ بات ذہن نشین کر لو کہ یقیناً تم اس امانت کے اہل نہیں اور سرزمینِ شام میں بہت سے لوگ ایسے ہیں جو اس امانت کے اہل ہیں۔ اہلِ شام کو توقع نہیں تھی کہ تمھارے ہاتھ اس خون سے رنگ جائیں گے، پس تم یہ خون بہانا بند کرو اور اپنی جگہ اہل لوگوں کو موقع دو۔

اے سرزمینِ شام کے مسلمانو!

تمہیں ایک عظیم کردار سونپا گیا ہے، تم وہ حفاظتی بند ہو جو سرزمینِ شام پر کسی بھی طرح سے مقدّس خون کو گرنے سے روکتا ہے۔ اندرونی لڑائی کی تمام کوششوں کے خلاف ایک قلعہ کی مانند کھڑے رہو اور جان لو کہ ان معاملات میں خاموش رہنا شام کے انقلاب کے خلاف جرم ہے اور صرف کلمۂ حق ہی ظالموں کو روک سکتا ہے۔ کیونکہ سیاست کے جوان اور فتنہ برپا کرنے والے افراد اسی کلمہ سے خائف رہتے ہیں، سو حق بات بولو اور اللہ سبحان و تعالیٰ پر توکّل اور بھروسہ رکھو۔ یہ انقلاب تمہارا انقلاب ہے اور یہ خون تمہارا خون ہے، کسی کو بھی اس میں دخل اندازی کی اجازت مت دو۔

ان معاملات کا حل ہمارے مالک نے اپنی مقدّس کتاب میں دیا ہے جو تفرقہ پیدا کرنے والے تمام گنہگاروں کی نظروں سے اوجھل ہے۔ اللہ سبحان و تعالیٰ نے ہم پر فرض کیا ہے کہ ہم اس کی رسی کو تھامے رکھیں اور اس نے مسلمانوں کے مابین تفرقہ اور انتشار کی ممانعت کی ہے اور اس نے کسی بھی مسلمان کے بے حق قتل کو حرام قرار دیا ہے۔ جو شخص بھی ان احکامات کو نظرانداز کرے یا ان میں ردوبدل کرے تو اس کے لئے بہتر ہے کہ وہ اللہ کے عتاب کو دعوت دینے والی کوئی بات نہ بولے اور گفتارِ باطل لازماً ترک کر کے اپنے آپ کو اپنے گھر تک محدود رکھے۔ اللہ کے نازل کردہ کلام میں ہر مسئلے کا حل موجود ہے۔ شام کے انقلاب کو اس غلیظ مال

نے شدید نقصان پہنچایا ہے جو ان گروہوں کو دیا کیا گیا؛ اس مال نے ایک مسلمان اور اس کے بھائی میں نفاق پیدا کیا، مسلمانوں کے مقدّس خون کے بہنے کا سبب بنا اور حکومت کے ساتھ سمجھوتہ کرنے پر ان گروہوں کو راضی کیا۔ ہمیں اس ناسور کی اصل جڑ سے لڑنا چاہیے اور مغربی ممالک سے اپنے تعلقات منقطع کر دینے چاہیں۔ مجاہدین کو یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ وہ اپس میں بھائی ہیں اور ان کا اپس کا اتحاد محض خام خیالی نہیں بلکہ اللہ کی طرف سے دیا گیا ایک فرض حکم ہے اور اس اتحاد کے بغیر فتح کبھی بھی مسلمانوں کا مقدّر نہیں بن سکتی۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے:

«لا ترجعوا بعدي كفاراً يضرب بعضكم رقاب بعض»

"میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے لگو"۔

7 محرم 1438 ہجری — **حزب التحریر**

8 اکتوبر 2016 — **ولایہ شام**